بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود
لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ
دفتر مجلس انصار اللہ بھارت
Office Of The Majlis Ansarullah Bharat
Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in | محلہ احمدیہ قادیان ۱۴۳۵۱۶ ضلع: گورداسپور (پنجاب)

جلسہ سالانہ برطانیہ ۲۰۲۴ء کے حوالے سے نازل ہونے والے افضالِ الٰہیہ اور غیر از جماعت مہمانوں کے تاثرات کا تذکرہ

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 02 اگست 2024ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، یوکے

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ أَمَّا بَعْدُ فَأَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ الفاتحہ کی تلاوت کے بعد حضورِ انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: الحمد للہ! گذشتہ ہفتے جلسہ سالانہ یوکے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے نظارے دکھاتا ہوا اختتام کو پہنچا۔ یہ تین دن بڑے برکتوں والے دن تھے جنہوں نے اپنوں اور غیروں سب پر ایک مثبت اثر چھوڑا۔ بعض غیروں کے تاثرات بیان کروں گا لیکن اس سے پہلے میں کارکنان کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے جلسے سے پہلے جلسے کے دوران اور جلسے کے بعد بھی انتظامات کرنے اور سمیٹنے میں اپنا کردار ادا کیا اور اب بھی کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے افرادِ جماعت عورتیں مَرد بچے ان سب کی ایسی خوبی ہے جس کی غیر بھی تعریف کرتے ہیں اور یہ خاموش تبلیغ ہوتی ہے جو یہ کارکنان اپنے فرائض ادا کرتے ہوئے کر رہے ہوتے ہیں۔ جلسے کے تمام شعبہ جات کے کارکنان کا اس میں اہم حصہ ہے چاہے وہ داخلی راستوں، گیٹ، چیکنگ، پارکنگ، کھانا کھلانے، کھانا پکانے یا صفائی پر ہیں۔ بچوں کی ڈیوٹیاں ہیں جو پانی پلانے یا مختلف جگہوں پہ ڈیوٹی دے رہے ہیں۔ ہر لحاظ سے ہر شعبہ بڑا فعال نظر آتا ہے اور شکریہ کا مستحق ہے۔

بہت سے لوگ اس بارے میں تاریفی کلمات کارکنان کیلئے کہتے ہیں، لکھ کے بھیجتے ہیں اور اپنے تاثرات بھی چھوڑ کے جاتے ہیں۔ دنیا کے مختلف ممالک میں بیٹھے ہوئے لوگ بھی شکرگزار ہیں کہ ہمیں ایم ٹی اے کے ذریعے سے جلسے کا پروگرام احسن رنگ میں پہنچا۔ پس ان سب کارکنان کا مَیں بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اس

سال برطانیہ کے کارکنان کے ساتھ ماریشس سے بھی پہلی دفعہ بڑی تعداد میں خدام اور کارکنان آئے اور بڑا اچھا کام کیا۔ کینیڈا سے خدام آئے ہیں جو وائنڈاپ میں مدد کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے۔

پریس اور میڈیا کی کوریج بھی اس سال بہت ہوئی ہے۔ ٹریفک کا انتظام بہت اچھا تھا۔ ہمسائے بھی خوش رہے۔ ان کے خیال میں شاید گذشتہ سال سے حاضری کم تھی جو اتنا آرام سے ٹریفک چلتا رہا حالانکہ حاضری گذشتہ سال سے دو ہزار زیادہ تھی۔ اور جب ان کو یہ بتایا گیا تو بڑے حیران تھے۔ ماشاء اللہ بہت اچھا انتظام تھا۔ اس علاقے کے ایک کونسلر ہمارے احمدی ہیں جو مربی بھی ہیں اُنہوں نے سب ہمسایوں سے تعلقات اور ٹریفک پلاننگ میں بڑا اچھا کردار ادا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُنہیں بھی جزا دے۔

اللہ تعالیٰ تاثرات بیان کرنے والوں کے دلوں کو بھی کھولے اور وہ پیغام احمدیت کے حقیقی معنے سمجھنے والے ہوں اور ہم اُس مقصد کو حاصل کرنے والے ہوں جو حضرت مسیح علیہ السلام کی بعثت کا مقصد تھا۔ پھر یہ تین دن ہی نہیں بلکہ ان کو اپنی زندگیوں کا حصہ بھی ہم بنائیں۔

فرنچ گیانا سے اسماعیل صاحب جلسہ میں شامل ہوئے۔ جلسے کے دوران ان کو بیعت کی توفیق بھی ملی۔ کہتے ہیں کہ میں نے اپنی زندگی میں ایسی تقریب جہاں دنیا کی تمام بڑی زبانیں اور نسلیں جمع ہوں کبھی نہیں دیکھی۔ اس جلسے میں شامل ہو کر خاکسار کا ایمان یقین میں تبدیل ہو گیا ہے کہ یہ سچی اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی جماعت ہے۔ اگر ہم نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے مسیح موعودؑ کو امام الزمان نہ مانا تو ہم گمراہ ہو جائیں گے۔

جاپان سے آئے ہوئے بدھ مت کے چیف پریسٹ صاحب کہتے ہیں کہ پہلے دن سے لے کر آخری دن کے آخری لمحات تک کارکنان کا جوش و جذبہ ویسے ہی قائم و دائم تھا۔ انہوں نے مجھ سے بھی ملاقات کی تھی اور میں نے ان کو کہا تھا کہ ایک خدا پر ایمان ہونا ضروری ہے اس بارے میں سوچیں اور غور کریں۔ کہتے ہیں کہ میں بدھ مت کا پیروکار ہونے کی وجہ سے روایتی طور پر تو ایک خدا کو نہیں مانتا مگر میرا دل یہی کہتا ہے کہ اس کائنات کا کوئی خالق اور مالک ہے اور ہم سب اس کی مخلوق ہیں اور ہم اس خالق و مالک ربّ کا قرب حاصل کر سکتے ہیں۔ بہر حال کچھ نہ کچھ ان میں اللہ تعالیٰ کی طرف قدم بڑھانے کا خیال پیدا ہوا۔

کوسووو کے ایک مہمان کہتے ہیں کہ خلیفہ وقت کی تقریریں سُن کر اپنے اندر ایک تبدیلی پیدا ہوتے دیکھتا ہوں۔ اس ماحول نے میرے اندر اسلام احمدیت کی ایک محبت بھر دی ہے۔ جہاں میں جاؤں گا لوگوں کو اس طرف توجہ دلاؤں گا کہ احمدیت کی حقیقی تعلیم کو پڑھیں۔

چلی کی نیشنل حکومت میں ڈائریکٹر آف ورشپ کی حیثیت سے کام کرنے والے ایک مہمان کہتے ہیں مَیں نے جماعت احمدیہ کے بارے میں ملک میں قائم مسلم تنظیموں سے رائے دریافت کی تو سب نے منفی تاثرات بیان کیے جس کا خلاصہ یہی تھا کہ یہ مسلمان نہیں ہیں۔ جلسہ میں آپ کے خلیفہ سے ملاقات ہوئی جس کے بعد مَیں وعدہ کرتا ہوں کہ میں اپنا بھرپور کردار ادا کروں گا اور اپنے زیرِ اثر لوگوں کے سامنے اپنے ذاتی تجربات ظاہر کروں گا کہ احمدی نہ صرف مسلمان ہیں بلکہ بہترین اور مثالی مسلمان ہیں۔

ہالینڈ سے ایک خاتون کہتی ہیں کہ اس جلسہ میں دنیا کے مختلف علاقوں سے بہت سارے لوگ آئے ہوئے تھے، عجیب بھائی چارے کا ایک اظہار تھا۔ عالمی بیعت کی نشست زندگی بھر یاد رکھوں گی۔ دنیا میں ہر شخص انسانیت کے لیے زیادہ شعور، بیداری اور ہمدردی پیدا کرے جیسے جماعت کر رہی ہے تو یقینی طور پر عالمی مسائل حل کیے جاسکتے ہیں۔

ارجنٹائن کی نیشنل سیکرٹری آف ورشپ کی نمائندگی میں آنے والے ایک مہمان بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ کی جماعت کے جلسے کو رشک کی نگاہ سے دیکھا کہ کس عمدگی اور نظم وضبط سے آپ نے اس قدر بڑے مجمعے کا انتظام کیا جو ہمارے ملک میں ناممکن ہے۔ خلیفہ کا عورتوں سے خطاب مجھے اچھا لگا۔ آپ لوگ معاشرے کے دباؤ اور مغربی دنیا کے اثر کے باوجود پختگی سے اپنے اصول پر قائم ہیں۔

تائیوان سے آئی ہوئی ایک مہمان ڈاکٹر کہتی ہیں کہ میں نے اتنی بڑی کانفرنس کبھی نہیں دیکھی جس کا انتظام رضاکار انجام دے رہے ہیں۔ لجنہ سے خطاب کے دوران اندازہ ہو رہا تھا کہ احمدی بچیاں اور نوجوان نسل اپنے خلیفہ سے محبت کرتی ہیں۔

کینیڈا سے ایک مہمان یاسین احمدی صاحب کہتے ہیں میں نے احمدیہ جلسہ سالانہ کو دین کی شکل میں حکمت اور عقل کا ایک پُر شکوہ مظاہرہ پایا۔ احمدیوں کی شان، وقار، صبر، تحمل اور اسلامی تعلیمات کی معتدل تشریح صدیوں کی مذہبی خون ریزی اور تشدد کے بعد الٰہی ہدایات کے سائے میں ایک سکون اور پُر امن زندگی کی نوید تھی۔

یوراگوئے کی غیر از جماعت جرنلسٹ مہمان کہتی ہیں کہ جلسہ سالانہ کا میری روحانی زندگی پر خاصہ اثر پڑا ہے۔ میرے لئے سب سے یادگار لمحہ مردوں کو اللہ تعالیٰ سے دعا کے وقت روتے ہوئے دیکھنا تھا۔

کوسٹاریکا سے آئی ہوئی ایک مہمان کہتی ہیں کہ جلسہ سالانہ میں شرکت کرکے مجھے حیرت بھی ہوئی اور خوشی بھی کہ جماعت احمدیہ میں عورت کو مرد کے برابر کام دیا جاتا ہے۔

آئس لینڈ کے ایک مہمان کہتے ہیں کہ جلسے میں اتنی بڑی تعداد کے باوجود پردے کا خیال رکھا جارہا تھا یہ کوئی معمولی بات نہیں ہے۔

حضور انور نے تنزانیہ، سیرالیون، سپین، برازیل، پولینڈ اور دیگر ممالک کے مہمانوں کے تاثرات بیان کرنے کے بعد فرمایا کہ یہ چند تاثرات تھے جو میں نے بیان کیے۔ جلسہ سالانہ کے نتیجے میں بیعتوں کی رپورٹ اس طرح ہے کہ گنی بساؤ کے ایک گاؤں کے نمبر دار کی پچاسی افراد کے ساتھ بیعت ہوئی۔ تنزانیہ میں ایک گاؤں کے امام مسجد اور نائیجر میں ایک مدرسے کی معلمہ کی بیعت ہوئی۔ کانگو برازاویل میں دوران جلسہ بارہ افراد نے بیعت کی۔ شعبہ تبلیغ یوکے کی رپورٹ یہ ہے کہ دوران جلسہ یوکے سے تعلق رکھنے والے بائیس احباب کو بیعت کرنے کی توفیق ملی۔ جبکہ ایک ہزار غیر احمدی مہمان جلسہ میں شامل ہوئے۔

آن لائن کوریج کی رپورٹ یہ ہے کہ اس سال پچاس ویب سائٹس پر جلسہ کی خبر پڑھنے والوں کی تعداد پندرہ ملین بتائی جاتی ہے۔ پرنٹ کوریج مضامین کی تعداد چودہ ہے اور ان اخبارات کے قارئین کی تعداد پانچ ملین بتائی جاتی ہے۔ ٹی وی اور ریڈیو کے ذریعے دیکھنے والوں کی تعداد دس ملین بتائی جاتی ہے۔ مختلف ریڈیو اسٹیشنز پر سننے والوں کی تعداد بھی دس ملین ہے۔ اسی طرح مخزن تصاویر، ہسٹری و دیگر شعبہ جات کی نمائش دیکھ کے بھی بہت سارے لوگ بڑے متاثر ہوئے ہیں۔ یہ سب نمائشیں بھی ایک تبلیغ کا ذریعہ بنی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اندازاً چھیالیس ملین سے زائد لوگوں نے جلسہ سالانہ کی خبر دیکھی، سُنی اور اگلے چند دنوں میں مزید کوریج کی توقع ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جہاں یہ جلسہ اپنوں کے لیے تربیت اور روحانیت میں ترقی کا باعث بنا ہے وہاں غیروں کو بھی اسلام کی تعلیم کے سمجھنے اور انہیں خدا تعالیٰ کے قریب لانے کا ذریعہ بنا ہے۔ پس اس کے لیے جہاں ہمیں اللہ تعالیٰ کے آگے مزید جھکنا چاہیے، اس کا شکر گزار ہونا چاہیے وہاں اس عہد پر بھی قائم رہنا چاہیے کہ ہم ہمیشہ اللہ تعالیٰ اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پیغام کو پہنچانے کے لیے پہلے سے بڑھ کر کوشش کرتے رہیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توفیق عطا فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ! اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ۔